سوال۔ اسلام کا تصورِ حیات دیگر مذاہب کے تقابل میں منفرد ہے۔ بحث کریں

جواب۔ **اسلام کا تصورِ حیات دیگر مذاہب کے تقابل میں:**

تعارف:

اسلام ایک دین ہے مذہب نہیں ہے۔ یہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ اور یہ دیگر مذاہب کی طرح صرف عبادات اور رسومات تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کا اصل پیغام یہ ہے کہ سچی پاک کی تعلیمات کی روشنی میں دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و قدروں کے سرچشمہ تک خالق حقیقی کی مرضی پوری ہو اور اس کی زمین پر صرف اسی کا قانون ہو۔ اسلام زندگی سے فرار نہیں بلکہ زندگی کی تعمیر کی تعلیم دیتا ہے اور پوری زندگی کو سنوارنے کے لیے ہدایت کا ایک مکمل نظام بھی پیش کرتا ہے۔ ہدایت کے اسی نظام کا نام دین ہے اور اسلامی نظریہ حیات یا اسلامی آئیڈیالوجی ہے۔

دین کا مفہوم:

ویسے تو عربی زبان میں لفظ دین کے بہت سارے معنی ہیں لیکن قرآن میں دین کو ایک جامع اصطلاح کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ قرآن میں اس سے مراد ایک ایسا نظام زندگی ہے جس میں انسان کسی کی اقتدارِ اعلیٰ تسلیم کر کے اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرے۔ اس کے حدود و ضوابط اور قوانین کی پابندی کرے۔ اس کو فرمانبرداری پر عزت اور انعام کا مستحق ہو اور اس کی نافرمانی پر ذلت، خواری اور سزا سے دوچار ہو۔ قرآن میں ایک جگہ ارشاد ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا (القرآن)

ترجمہ: آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔

ان الدین عند اللہ الاسلام (القرآن)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔